انصار الامام المھدی علیہ السلام کا پروڈکشن/عدد (۲۹)

تورات، انجیل اور قرآن میں امام مہدی علیہ السلام کا وصی اور پیغمبر

اشاعت اول

از

السید احمد الحسن علیہ السلام

امام مہدی علیہ السلام کا وصی اور پیغمبر

(إصدارات أنصار الإمام المهدى)

وصى و رسول

الامام المهدى عليه السلام

فى التوراة والإنجيل والقرآن

الطبعة الثانية

١٤٣١هـ - ٢٠١٠ م

لمعرفة المزيد حول دعوة السيد أحمد الحسن عليه السلام

يمكنكم الدخول الى الموقع التالى

اگر آپ نے سید احمد الحسن علیہ السلام کی دعوت سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنی ہیں تو اس ویبسائٹ سے رجوع کریں:

www.almahdyoon.org

بسم الله الرحمن الرحيم

محققات

(علیہاالسلام) یا (علیہ السلام) / ﷺ - اللہ ان پر سلام بھیجے

(علیہم السلام) - اللہ ان سب پر سلام بھیجے

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یا ﷺ - اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود اور سلام بھیجے

(سبحانہ و تعالی) - باعظمت اور بلند ہو

(عزوجل) - باعزت اور غالب ہو

یہ کتاب

یہ کتاب دراصل ان کئی سوالات کے جوابات کا مجموعہ ہے جو ایک عیسائی عورت نے انٹرنیٹ کے ذریعے سید احمد الحسن سے پوچھے، اور ان سوالات کے جواب بھی اس میں پائے جائیں گے۔ اور ان شاء اللہ بہت سے سوالات کو شائع کر دیا جائے گا۔ اور ساتھ ساتھ ان کے جوابات جو سید احمد الحسن نے دیئے، جو کہ امام مہدی علیہ السلام کے پیغمبر اور وصی ہیں —اور ان شاء اللہ ان میں سے کچھ انصار الامام المھدی علیہ السلام کیلئے بھی جواب ہیں جو کہ الجواب المنیر نامی کتاب میں بھی موجود ہیں۔

* * *

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ ما وَصَّى بِهِ نُوحاً وَ الَّذی أَوْحَيْنا إِلَيْکَ وَ ما وَصَّيْنا بِهِ إِبْراهيمَ وَ مُوسی وَ عيسی أَنْ أَقيمُوا الدِّينَ وَ لا تَتَفَرَّقُوا فيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكينَ ما تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللهُ يَجْتَبی إِلَيْهِ مَنْ يَشاءُ وَ يَهْدی إِلَيْهِ مَنْ يُنيبُ﴾[1] (اس نے تمھارے لیے دین سے وہ نافذ کیا ہے جو اس نے نوح سے وصیت کی اور جو ہم نے آپ پر وحی اتاری، اور جو ہم نے ابراہیم سے، موسی سے اور عیسی سے وصیت کی کہ دین قائم کرو اور اس میں تفرقہ نہ کرو۔ جس کی طرف آپ مشرکین کو بلاتے ہیں، وہ ان پر گراں گزرتی ہے۔ اللہ جسے چاہے منتخب کرتا ہے اور جو اس کی طرف بڑھتا ہے اسکو وہ اپنے جہت اور بھی ہدایت نواز دیتا ہے)۔

اللہ پیغمبروں علیہم السلام کو منتخب کرتا ہے، اور پیغمبروں علیہم السلام کی طرف ان لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف آتے ہیں اور اپنے نفس سے جہاد کرتے ہے اور اللہ سبحانہ کے قرب ہو جانے کی خاطر اپنے نفس کو قربان کر دیتی ہیں۔ لہٰذا جس جس کا نفس زیادہ طاقتور ہوتا ہے اس کو ہدایت کی طرف آنے اور اللہ کے پیغمبر کی بات سمجھنے میں اتنی ہی زیادہ دیر لگتی ہے۔

امام مہدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی ایک دعا میں ملتا ہے کہ: (اللهم عرفنی نفسک فإنک إن لم تعرفنی نفسک لم اعرف رسولک، اللهم عرفنی رسولک)[2] (اے اللہ، آپ مجھ سے اپنی پہچان کرادے، کیونکہ اگر آپ نے اپنی پہچان نہیں کرائی تو میں آپ کے پیغمبر کو پہچانوں گا نہیں)۔

اور یہ فہم اس شخص کو اللہ عطا کیسے کرے گا جس نے اپنے نفس کو نہ مارا ہو؟!! اللہ اس شخص کو فہم کیسے عطا کرے گا جس کی روح ابلیس (لعنت اللہ علیہ) کی بیماری پر لپٹ گئی؟

---

[1] - الشوری: ۱۳

[2] - الکافی: ج۱ ص۳۳۷ ح۵

تورات، انجیل، اور قرآن میں امام مھدی علیہ السلام کا وصی اور پیغمبر۔۔۔

۸۔۔۔

تورات، انجیل، اور قرآن میں امام مھدی ﷺ کا وصی اور پیغمبر۔۔۔

۱۰۔۔۔

تورات، انجیل، اور قرآن میں امام مھدی ﷺ کا وصی اور پیغمبر۔۔۔

۱۲۔۔۔

تورات، انجیل، اور قرآن میں امام مھدی ﷺ کا وصی اور پیغمبر۔۔۔

۱۴۔۔۔

تورات، انجیل، اور قرآن میں امام مھدی علیہ السلام کا وصی اور پیغمبر۔۔۔

۱۶ــــــ

تورات، انجیل، اور قرآن میں امام مھدی ﷺ کا وصی اور پیغمبر۔۔۔

۱۸ــــــ

تورات، انجیل، اور قرآن میں امام مھدی ﷺ کا وصی اور پیغمبر۔۔۔

۲۰۔۔۔

تورات، انجیل، اور قرآن میں امام مھدی ﷺ کا وصی اور پیغمبر۔۔۔

۲۲۔۔۔

تورات، انجیل، اور قرآن میں امام مھدی ﷺ کا وصی اور پیغمبر۔۔۔

۲۴۔۔۔

تورات، انجیل، اور قرآن میں امام مھدی ﷺ کا وصی اور پیغمبر۔۔۔